کرتی مگر حکمرانوں نے مسائل کا حل تلاش کرنے کی بجائے ایٹمی دھماکوں کے نتیجہ میں غیر ملکی امداد کی بندش کو جواز بنا کر اپنی ساری خرابیوں کو اس میں گم کر دیا۔ شاہ خرچیاں جوں کی توں ہیں۔ ۲۲ جون ۱۹۹۸ء کو وفاقی وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے قومی اسمبلی میں بتایا کہ سی بی آر کے چیئرمین کی ماہانہ تنخواہ صرف ایک لاکھ پچھتر ہزار روپے ہے۔ یہ تو ایک مثال ہے۔ مختلف محکموں میں ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ ادھر حالت یہ ہے کہ ۲۰۰ ارب روپے سالانہ ٹیکس چوری ہوتا ہے۔ ۱۵۰ ارب روپے کے ایک سو کے قریب نادہندگان ہیں۔ جنہوں نے بنکوں کو قرضوں کی قسط ادا نہیں کی۔

موجودہ اقتصادی و معاشی بحران سے نکلنے کا واحد طریقہ صرف اور صرف یہ ہے کہ نادہندگان سے قرضوں کے نام پر اور کمیشن کے نام پر لوٹی ہوئی ملکی دولت بہر صورت واپس لی جائے اس سے نہ صرف پاکستان کو بیرونی قرضوں سے نجات ملے گی بلکہ اقتصادی و معاشی حالت بھی بہتر ہو گی۔ روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں کمی کر کے غریب عوام کو مہنگائی کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اگر حکومت اپنے اعلانات پر عمل کرتے ہوئے نادہندگان سے ملکی دولت واپس لے لے اور مسلمانوں سے غداریوں کے عوض انگریز کی عطاء کردہ جاگیریں ضبط کر لے، سودی نظام کا خاتمہ کر دے اور بیرونی قرضے لینا بند کر دے۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک سے نجات حاصل کر لے تو وہ اپنے اقتدار میں ہی اقتصادی و معاشی بحران سے نکل آئیں گے اور اگر اسی ڈگر پر ہی چلتے رہے تو پھر اقتصادی جن بوتل میں بند نہیں ہو گا اور حالات اس سے بھی زیادہ خراب ہوں گے جس کے ذمہ دار صرف اور صرف حکمران ہوں گے۔

صوبہ فاریاب پر طالبان کا قبضہ اور ایرانی اسلحہ:

طالبان تحریک نے افغانستان کے شمالی صوبہ فاریاب پر قبضہ کر لیا ہے۔ شمالی افغانستان کے بعض علاقے ابھی تک کمیونسٹ دوستم کے حامیوں کے زیر تسلط ہیں جبکہ احمد شاہ مسعود انکی حمایت میں طالبان سے جنگ کر رہے ہیں۔ صوبہ فاریاب کو جنگی اعتبار سے بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس کی فتح طالبان کے لئے نیک شگون ہے۔ فاریاب کے اہم شہر "میمنہ" میں عوام نے جو اسلحہ جمع کرایا ہے یا طالبان نے چھاؤنیوں میں سے جو اسلحہ قبضہ میں لیا ہے وہ تمام تر ایرانی ساختہ ہے۔ افغانستان میں اس انداز کی ایرانی مداخلت بہر حال قابلِ مذمت ہے۔ اس سے نام نہاد اسلامی انقلاب کا بھرم کھل گیا ہے۔ دیگر اسلامی ممالک خصوصاً پاکستان اور سعودی عرب کے معاملات میں بھی ایران مسلسل مداخلت کرتا آرہا ہے ایران کے جانبدارانہ اور فرقہ وارانہ رویہ نے اس کے عزائم بے نقاب کر دیئے ہیں۔

امیر المؤمنین ملا محمد عمر نے واضح طور پر درست کہا ہے کہ ایران مداخلت سے باز آجائے ورنہ جنگ اس کے دروازے تک پہنچ جائے گی۔

افغانستان کی امداد معطل........اور یورپی اداروں کا انخلاء

تازہ اطلاعات کے مطابق یورپی یونین نے افغانستان میں امدادی سرگرمیوں کے منصوبوں کے لئے امداد کی فراہمی